خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

CPL 61

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

PH: 0092 4524 213029

بدھ 19 جولائی 2000ء - 16 ربیع الثانی 1421 ہجری - 19 وفا 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 162

بدھ 19- جولائی 2000ء

دیدار الٰہی کی شرط

حضرت جریرؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے۔ رات کا وقت تھا آپؐ نے چودھویں کے چاند کی طرف دیکھا اور فرمایا۔

تم لوگ اپنے رب کو اسی طرح بلا روک ٹوک دیکھو گے جس طرح اس چاند کو دیکھ رہے ہو۔ اگر تم اس شرف کو حاصل کرنا چاہتے ہو تو فجر اور عصر کی نماز میں کوتاہی نہ کرو۔ (صحیح بخاری کتاب التوحید باب وجوہ یومئذ ناضرۃ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یقین کے خواہش مند کے لئے ضروری ہے کہ وہ (صادقوں کی صحبت) سے حصہ لے۔ صادق سے صرف یہی مراد نہیں کہ انسان زبان سے جھوٹ نہ بولے۔ یہ بات تو بہت سے ہندوؤں اور دہریوں میں بھی ہو سکتی ہے' بلکہ صادق سے مراد وہ شخص ہے جس کی ہر بات صداقت اور راستی ہونے کے علاوہ اس کے ہر حرکات و سکنات و قول سب صدق سے بھرے ہوئے ہوں۔ گویا یہ کہو کہ اس کا وجود ہی صدق ہو گیا ہو۔ اور اس کے اس صدق پر بہت سے تائیدی نشان اور آسمانی خوارق گواہ ہوں۔ چونکہ صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے اس لئے جو شخص ایسے آدمی کے پاس جو حرکات و سکنات' افعال و اقوال میں خدائی نمونہ اپنے اندر رکھتا ہے۔ صحت نیت اور پاک ارادہ اور مستقیم جستجو سے ایک مدت تک رہے گا' تو یقین کامل ہے کہ وہ اگر دہریہ بھی ہو تو آخر خدا تعالیٰ کے وجود پر ایمان لے آئے گا' کیونکہ صادق کا وجود خدانما وجود ہوتا ہے۔

انسان اصل میں انسان سے ہے۔ یعنی دو محبتوں کا مجموعہ ہے۔ ایک انس وہ خدا سے کرتا ہے۔ دوسرا انس انسان سے۔ چونکہ انسان کو تو اپنے قریب پاتا اور دیکھتا ہے اور اپنی بنی نوع کی وجہ سے اس سے جھٹ پٹ متاثر ہو جاتا ہے۔ اس لئے کامل انسان کی صحبت اور صادق کی معیت اسے وہ نور عطا کرتی ہے۔ جس سے خدا کو دیکھ لیتا ہے اور گناہوں سے بچ جاتا ہے۔

انسان کے دراصل دو وجود ہوتے ہیں۔ ایک وجود تو وہ ہے جو ماں کے پیٹ میں تیار ہوتا ہے اور جسے ہم تم سب دیکھتے ہیں۔ جسے لے کر وہ باہر آجاتا ہے اور یہ وجود بلا کسی فرق کے سب کو ملتا ہے' لیکن ایک اور وجود بھی انسان کو دیا جاتا ہے۔ جو صادق کی صحبت میں تیار ہوتا ہے۔ یہ وجود بظاہر ایسا نہیں ہوتا کہ ہم اسے چھو کر یا ٹٹول کر دیکھ لیں' مگر وہ ایسا وجود ہوتا ہے کہ اس وجود پر ایک قسم کی موت وارد ہو جاتی ہے۔ وہ خیالات' وہ افعال اور حرکات جو اس سے پہلے صادر ہوتے تھے۔ یا دل میں گذرتے تھے۔ یہ ان سے بالکل الگ ہو جاتا ہے اور شبہات سے جو اس کے دل کو تاریک کئے رہتے تھے' ان سے اس کو نجات مل جاتی ہے اور یہی وجود حقیقی نجات ہوتی ہے۔ جو سچی پاکیزگی کے بعد ملتا ہے' کیونکہ جب تک شبہات سے نجات نہیں۔ اس کو تاریکی سے نجات نہیں اور سچی پاکیزگی اسے میسر نہیں اور وہ خدا کو دیکھ نہیں سکتا۔ اس کی عظمت و ہیبت کا اس کے دل پر اثر نہیں ہو سکتا اور سچ تو یہ ہے کہ وہ خدا کو دیکھ نہیں سکتا اور جو شخص اس دنیا میں خدا کے دیکھنے سے بے نصیب ہے وہ قیامت کو بھی محروم ہی ہو گا۔ جیسے خدا نے خود فرمایا ہے (-) (بنی اسرائیل : 73) اس سے یہ مراد تو نہیں ہو سکتی کہ جو اس دنیا میں اندھے ہیں' وہ قیامت کو بھی اندھے ہی ہوں گے' بلکہ اس کا مفہوم یہی ہے کہ خدا کو ڈھونڈنے والوں کے دل نشانات سے ایسے منور کیے جاتے ہیں کہ وہ خدا کو دیکھ لیتے ہیں اور اس کی عظمت و جبروت کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ (ملفوظات جلد دوم ص 5)

داخلہ جامعہ احمدیہ

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے انٹرویو مورخہ 19- اگست 2000ء بروز ہفتہ بوقت 7:00 بجے صبح ہوگا۔ انشاء اللہ

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

احباب کرام سے ضروری گزارش

○ شعبہ امداد طلباء سے اس وقت ان ضرورت مند طلباء و طالبات جو پرائمری' سیکنڈری اور کالج Level پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں کی فیسوں' کتب وغیرہ کے سلسلہ میں ہر ممکنہ امداد بطور وظائف کی جاتی ہے۔

گذشتہ دو تین سالوں میں فیسوں اور کتب و نوٹ بکس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہونے کی وجہ سے اس شعبہ پر غیر معمولی بوجھ ہے۔ چونکہ یہ شعبہ مشروط بامد ہے اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس نیکی کے کام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کریں۔ نیز امراء صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ گاہے بگاہے احباب کی توجہ اس طرف مبذول کروائیں۔

یہ رقم بد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں۔ براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقوم بھجوائی جا سکتی ہیں۔ (نگران امداد طلباء)

احباب محتاط رہیں

○ آج کل ربوہ میں بعض لوگ مختلف گھروں میں رابطہ کر کے اہل خانہ کو بتاتے ہیں کہ فلاں شہر میں کسی رہائشی سکیم میں آپ کے نام پلاٹ نکلا ہے۔ اس طرح سیکورٹی فیس وغیرہ کے بہانے کچھ رقم حاصل کر لیتے ہیں۔ بعد میں ان کے بتائے گئے پتہ پر ان کا کوئی دفتر وغیرہ موجود نہیں ہوتا۔ بعض کسی قرعہ اندازی میں پلاٹ نکلنے کی امید دلا کر ٹوکن فروخت کرتے ہیں ایسی سکیمیں فراڈ ہیں اور یہ لوگ دھوکہ باز ہیں۔ ملک بھر میں ایسے واقعات ہو رہے ہیں۔ احبابؓ ایسے لوگوں کے فراڈ سے خود بھی بچیں

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فرخ سلمانی

دلبر مرا یہی ہے

نمبر 63

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دلکش پہلو

عورتوں کا ایک وفد

ایک دفعہ اسماء بنت یزید انصاری آنحضرت ﷺ کی خدمت میں عورتوں کی نمائندہ بن کر آئیں اور عرض کیا حضور میرے ماں باپ آپؐ پر فدا ہوں۔ میں عورتوں کی طرف سے حضور کی خدمت میں حاضر ہوئی ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو مردوں اور عورتوں سب کی طرف مبعوث فرمایا ہے۔ ہم عورتیں گھروں میں بند ہو کر رہ گئی ہیں اور مردوں کو یہ فضیلت اور موقعہ حاصل ہے کہ وہ نماز باجماعت، جمعہ اور دوسرے مواقع اجتماع میں شامل ہوتے ہیں، نماز جنازہ پڑھتے ہیں، حج کے بعد حج کرتے ہیں اور سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں اور جب آپ میں سے کوئی حج، عمرہ یا جہاد کی غرض سے جاتا ہے تو ہم عورتیں آپ کی اولاد اور آپ کے اموال کی حفاظت کرتی ہیں اور سوت کات کر آپ کے کپڑے بُنتی ہیں، آپ کے بچوں کی دیکھ بھال اور ان کی تعلیم و تربیت کی ذمہ داری بھی سنبھالے ہوئے ہیں۔ کیا مردوں کے ساتھ ہم ثواب میں برابر کی شریک ہو سکتی ہیں؟ جبکہ مرد اپنا فرض ادا کرتے ہیں اور ہم اپنی ذمہ داری نبھاتی ہیں۔ حضورؐ اسماء کی یہ باتیں سن کر صحابہؓ کی طرف مڑے اور انہیں مخاطب کر کے فرمایا کہ اس عورت سے زیادہ عمدگی کے ساتھ کوئی عورت اپنے مسئلہ اور کیس کو پیش کر سکتی ہے؟ صحابہؓ نے عرض کیا حضور ہمیں تو گمان بھی نہیں تھا کہ کوئی عورت اتنی عمدگی کے ساتھ اور اتنے اچھے پیرایہ میں اپنا مقدمہ پیش کر سکتی ہے۔ پھر آپؐ اسماءؓ کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اے خاتون اچھی طرح سمجھ لو اور جن کی تم نمائندہ بن کر آئی ہو ان کو جا کر بتا دو کہ خاوند کے گھر کی عمدگی کے ساتھ دیکھ بھال کرنے والی اور اسے اچھی طرح سنبھالنے والی عورت کو وہی ثواب اور اجر ملے گا جو اس کے خاوند کو اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے پر ملتا ہے۔

(اسد الغابہ جلد 5 ص 399۔ الاستیعاب جلد 2 ص 726)

اولاد کا احترام

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ میں نے فاطمہؓ سے بڑھ کر شکل و صورت، چال ڈھال اور گفتگو میں رسول اللہ ﷺ کے مشابہ کسی اور کو نہیں دیکھا۔ فاطمہؓ جب کبھی حضورؐ سے ملنے آتیں تو حضورؐ ان کے لئے کھڑے ہو جاتے ان کے ہاتھ کو پکڑ کر چومتے۔ اپنے بیٹھنے کی جگہ پر بٹھاتے۔ اسی طرح جب حضورؐ ملنے کے لئے فاطمہؓ کے یہاں تشریف لے جاتے تو وہ کھڑی ہو جاتیں۔ حضورؐ کے دست مبارک کو بوسہ دیتیں اور اپنی خاص بیٹھنے کی جگہ پر حضورؐ کو بٹھاتیں۔

(ابوداؤد کتاب الادب باب القیام)

جنت واجب ہو گئی

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ ایک غریب عورت میرے پاس آئی جس نے اپنی دو بچیاں اٹھا رکھی تھیں۔ میں نے اس کو تین کھجوریں دیں۔ اس نے دونوں بیٹیوں کو ایک ایک کھجور دے دی اور ایک کھجور اپنے منہ میں ڈالنے لگی لیکن یہ کھجور بھی اس کی بیٹیوں نے اس سے مانگ لی اس پر اس نے اس کے دو حصے کئے اور ایک حصہ ایک کو اور دوسرا دوسری لڑکی کو دے دیا۔ مجھے اس کے مادرانہ پیار پر تعجب ہوا اور میں نے اس کا ذکر آنحضرت ﷺ سے کیا آپؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس کے اس فعل کی وجہ سے اس کے لئے جنت واجب کر دی یا یہ فرمایا کہ اس شفقت کی وجہ سے اسے آگ سے بچا لیا۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ باب اتقوا النار)

رضاعی والدہ کی خدمت

حضرت ابو طفیلؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو مقام جعرانہ میں دیکھا۔ آپؐ گوشت تقسیم فرما رہے تھے اس دوران ایک عورت آئی تو حضورؐ نے اس کے لئے اپنی چادر بچھا دی اور وہ عورت اس پر بیٹھ گئی۔ میں نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ خاتون کون ہے جس کی حضور اس قدر عزت افزائی فرما رہے ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ حضورؐ کی رضاعی والدہ ہیں۔

(ابوداؤد کتاب الادب باب فی برالوالدین)

بخش دیا

حضرت ابوذرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا میں نے ایک آدمی کو دیکھا جو جنت میں پھر رہا تھا۔ اس نے صرف یہ نیکی کی تھی کہ ایک کانٹے دار درخت کو جس سے راہ گزرنے والے مسلمانوں کو تکلیف ہوتی تھی، راستے سے کاٹ دیا تھا۔ ایک اور روایت میں ہے کہ ایک آدمی نے راستہ میں ایک درخت کی لٹکی ہوئی ٹہنی دیکھی جس سے مسلمانوں کو گزرتے وقت تکلیف ہوتی تھی۔ اس نے کہا۔ خدا کی قسم! میں اس ٹہنی کو کاٹ کر پرے ہٹا دوں گا تا کہ مسلمانوں کو یہ تکلیف نہ دے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے اس (کے اس فعل) کی قدر کی اور اس کو بخش دیا۔

(مسلم کتاب البر باب فضل ازالۃ الاذی)

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

بدھ 19 جولائی 2000ء

12-35 a.m ایم ٹی اے ناروے پروگرام۔
1-05 a.m. بنگالی ملاقات۔
(ریکارڈ۔ 14 اپریل 2000ء)
2-05 a.m. ہماری کائنات۔
2-30 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 110
3-30 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
4-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-10 a.m. لقاء مع العرب۔ نمبر 385
6-05 a.m. بنگالی ملاقات۔
7-10 a.m. اردو کلاس نمبر 359
8-30 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
8-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 110
10-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
10-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
11-10 a.m. سواحیلی پروگرام۔
12-10 p.m. ہماری کائنات۔
12-40 p.m. لقاء مع العرب۔ نمبر 385
1-45 p.m. اردو کلاس۔ نمبر 359
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m. اردو اسباق نمبر 7
4-55 p.m. اطفال سے ملاقات (نئی)
(ریکارڈ۔ 12 جولائی 2000ء)
6-00 p.m. بنگالی سروس۔
7-00 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 111
8-05 p.m. اردو اسباق
9-00 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔
10-15 p.m. اردو کلاس نمبر 360

جمعرات 20 جولائی 2000ء

12-40 a.m فرانسیسی پروگرام۔
1-10 a.m. اطفال سے ملاقات۔
(ریکارڈ: 12 جولائی 2000ء)
2-10 a.m. لجنہ میگزین
2-40 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 111
3-40 a.m. اردو اسباق نمبر 7
4-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-30 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-10 a.m. لقاء مع العرب۔ نمبر 386
6-05 a.m. اطفال سے ملاقات۔
7-10 a.m. اردو کلاس۔ نمبر 360
8-40 a.m. اردو اسباق۔
8-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 111
10-05 a.m. تلاوت۔ خبریں
10-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔
11-10 a.m. سندھی پروگرام۔
12-15 p.m. لجنہ میگزین
12-40 p.m. لقاء مع العرب۔ نمبر 386
1-40 p.m. اردو کلاس۔ نمبر 360
2-50 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m. عربی سیکھیے۔
4-55 p.m. لقاء مع العرب۔
(ریکارڈ: 13 جولائی 2000ء)
5-55 p.m. بنگالی سروس۔
7-00 p.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر 139
8-05 p.m. چلڈرنز کارنر۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات
10-10 p.m. اردو کلاس۔
11-40 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعہ 21 جولائی 2000ء

12-40 a.m. ایم ٹی اے لائف سٹائل۔
1-00 a.m. (تبرکات) حضرت مولانا ابو العطاء صاحب کی تقریر
1-50 a.m. کوئز۔ تاریخ احمدیت۔
2-35 a.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر 139
3-40 a.m. عربی سیکھیے۔
4-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
4-50 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-10 a.m. لقاء مع العرب۔
(ریکارڈ۔ 13 جولائی 2000ء)
6-10 a.m. تبرکات
7-05 a.m. اردو کلاس۔ نمبر 361
8-20 a.m. ایم ٹی اے لائف سٹائل۔
8-35 a.m. عربی سیکھیے
8-50 a.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر 139
10-05 a.m. تلاوت۔ خبریں
11-00 a.m. کوئز۔ تاریخ احمدیت۔
11-45 a.m. سرائیکی پروگرام۔
12-30 p.m. لقاء مع العرب
1-35 p.m. اردو کلاس نمبر 361
2-50 p.m. انڈونیشین سروس۔
3-30 p.m. بنگالی سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں
4-55 p.m. نظم۔ درود شریف۔
5-00 p.m. خطبہ جمعہ۔ (براہ راست)
6-00 p.m. دستاویزی پروگرام۔
6-30 p.m. مجلس عرفان۔
(ریکارڈ۔ 14 جولائی 2000ء)
7-30 p.m. خطبہ جمعہ
8-30 p.m. چلڈرنز کارنر۔
9-00 p.m. جرمن سروس۔

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد - مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب

قسط اول

ایک چرواہا جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آسمان روحانیت کا ستارہ بنا دیا

عالم باعمل حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

مجھے اپنی امت کے لئے وہی باتیں پسند ہیں جو عبداللہ بن مسعود کو مرغوب ہیں (حدیث نبویؐ)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بھی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ کا ایک عجیب نشان تھے۔ بظاہر پستہ قد کے اس سانولے رنگ کے چرواہے کو آنحضرت ﷺ نے اپنے فیض صحبت میں لیا اور اسے آسمان روحانیت کا ایک روشن ستارہ بنا دیا۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے ایک طرف علم اور عمل کی معراج حاصل کی تو دوسری طرف کوفہ کی گورنری کے منصب تک پہنچے۔

نام و نسب

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ قبیلہ بنو ہذیل سے تعلق رکھتے تھے۔ کنیت ابو عبدالرحمان تھی۔ آپؓ کی والدہ ام عبداللہ بنت عبدود کو اسلام قبول کرنے کے ساتھ صحابیت کا شرف بھی حاصل ہوا۔

(الاصابہ فی تمییز الصحابہ زیر لفظ عبداللہ جلد 4 صفحہ 129)

قبول اسلام

آپ کو بہت ابتدائی زمانے میں دارِ ارقم میں ہی چھٹے نمبر پر اسلام قبول کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ آپؓ خود اپنے قبول اسلام کا واقعہ اس طرح بیان کرتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں مَیں عقبہ بن ابی معیط کی بکریاں چرایا کرتا تھا۔ اسی دوران نبی کریم ﷺ اور حضرت ابوبکرؓ میرے پاس تشریف لائے۔ ان کے اعلیٰ اخلاق اور بعض نشانات کو دیکھ کر اسلام قبول کرنے کی توفیق عطا ہوئی۔ اس موقع پر حضور ﷺ کو کچھ قرآنی آیات پڑھتے سنا تو آپ سے عرض کیا کہ مجھے بھی یہ کلام سکھا دیں۔

شوق علم

نبی اکرمؐ نے آپ کا شوق علم دیکھ کر حوصلہ افزائی کی اور حوصلہ بڑھاتے ہوئے فرمایا کہ "تمہارے اندر تو سیکھنے کی استعداد خوب ہے" (طبقات الکبریٰ ابن سعد جلد 3 صفحہ 151-150 مطبوعہ دار صادر بیروت زیر لفظ عبداللہ بن مسعود) چنانچہ حضرت عبداللہؓ نے نبی کریمؐ سے کلام الٰہی کا درس لیا۔ خود بیان کرتے ہیں کہ اس کے بعد میں نے خود حضور ﷺ سے ستر سورتیں سیکھیں۔ اور ایک زمانہ تھا کہ صحابہؓ میں سے کسی کو اتنی سورتیں یاد نہ تھیں۔ (مسند احمد بن حنبل جلد نمبر3 صفحہ 151 مطبوعہ دار الفکر بیروت)

دعوت الی اللہ کا جذبہ

حضرت عبداللہؓ بن مسعود کو مکے میں مخالفت کے ابتدائی زمانے میں سرداران قریش کو قرآن شریف کی تلاوت بآواز بلند سنانے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ یہ شرف و سعادت اخلاص و قربانی کے جس جذبے سے ان کے حصے میں آئی اس کا واقعہ بہت دلچسپ ہے۔ ہوا یوں کہ چند صحابہؓ رسولؐ جمع ہوئے اور دعوت الی اللہ کے حوالہ سے ذکر یہ چلا کہ ابھی تک ہم نے مخالفین کو قرآن شریف بلند آواز سے کبھی نہیں سنایا۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے بڑے شوق سے یہ پیش کش کی کہ وہ بذات خود اس خدمت کے لئے تیار ہیں۔ دیگر صحابہؓ کی یہ رائے تھی کہ اگر کوئی ایسا شخص یہ کام اپنے ذمہ لے جس کا قبیلہ دعوت الی اللہ کے اس متوقع مخالفانہ رد عمل کی صورت میں اس کا دفاع بھی کر سکے تو یہ زیادہ مناسب ہوگا۔ کیونکہ عبداللہ بن مسعودؓ کے بارے میں انہیں زیادہ سخت رد عمل کا خدشہ تھا مگر عبداللہ بن مسعودؓ فرمانے لگے کہ آپ لوگ اس کی فکر نہ کریں۔ اللہ تعالیٰ خود میری حفاظت فرمائے گا۔ اور دوسرے دن چاشت کے وقت اس بہادر اور نڈر داعی الی اللہ نے خانہ کعبہ میں جاکر قریش کی مجلس کے قریب مقام ابراہیم پر سورہ رحمان کی تلاوت شروع کر دی۔ پہلے تو وہ لوگ غور سے سنتے رہے پھر جب پتہ چلا کہ کلام پاک ان کو سنایا جا رہا ہے تو وہ اٹھے اور حضرت عبداللہؓ بن مسعود کو آن دبوچا اور خوب ان کی پٹائی کی۔ مگر ابنِ مسعود ایک عجب خداداد استقامت کے ساتھ تلاوت کرتے چلے گئے یہاں تک کہ سورہ رحمان کی تلاوت مکمل کر کے ہی واپس آئے صحابہؓ نے کہا کہ ہمیں اسی مار پٹائی کا اندیشہ تھا۔ عبداللہ بن مسعودؓ بولے خدا کی قسم جب میں قرآن شریف کی تلاوت کر رہا تھا تو دشمن مجھے سخت بے حقیقت معلوم ہوتے تھے اور اگر کہو تو کل پھر سرداران قریش کے مجمع میں جاکر قرآن شریف کی تلاوت بآواز بلند سناؤں صحابہؓ نے کہا بس یہی کافی ہے۔

(اسد الغابہ فی معرفتہ الصحابہ زیر لفظ عبداللہ جلد نمبر3 صفحہ 257 مکتبہ اسلامیہ ریاض)

ہجرت

مکہ میں مخالفت زیادہ ہوئی تو پہلے آپ کو ملک حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کی توفیق ملی بعد میں آپ نے مدینہ ہجرت فرمائی۔

(الاصابہ فی تمییز الصحابہ زیر لفظ عبداللہ بن مسعود)

حضرت عبداللہؓ بن مسعود جب ہجرت کر کے مدینہ تشریف لائے تو حضرت معاذؓ بن جبل کے ہاں ٹھہرے مکے میں آپ کی مواخات حضرت زبیر بن العوام سے ہوئی تھی اور مدینے میں معاذ بن جبل آپ کے دینی بھائی بنے مدینہ کے ابتدائی زمانے میں آپ کے مالی حالات اچھے نہیں تھے۔ چنانچہ حضور ﷺ نے جب مہاجرین کے لئے مسجد نبوی کے قریب رہائش کا کچھ انتظام کیا تو بنو زہرہ کے بعض لوگوں نے عبداللہ رضی اللہ عنہ بن مسعود کو اپنے ساتھ رکھنے میں کچھ ہچکچاہٹ ظاہر کی آنحضرت ﷺ کو علم ہوا تو آپؐ نے اپنے اس غریب اور کمزور خادم کے لئے غیرت دکھاتے ہوئے فرمایا کہ کیا خدا نے مجھے اس لئے مبعوث فرمایا ہے۔ یاد رکھو خدا تعالیٰ اس قوم کو کبھی برکت عطا نہیں کرتا جس میں کمزور کو اس کا حق نہیں دیا جاتا۔ اور پھر حضور ﷺ نے ابن مسعودؓ کو مسجد کے قریب جگہ عطا فرمائی جبکہ بنو زہرہ کو مسجد کے پیچھے ایک کونے میں جگہ دی۔

(طبقات ابن سعد زیر عبداللہ بن مسعود)

حضرت عبداللہؓ بن مسعود آغاز اسلام سے ہی رسول کریم ﷺ کی ذاتی خدمت سے وابستہ ہو گئے تھے اور سفر و حضر میں حضور ﷺ کی خاطر بظاہر چھوٹی مگر بنیادی اور اہم خدمات بجا لایا کرتے تھے۔ مثلاً آپ کے لئے مسواک وضو اور غسل کے لئے پانی کا بروقت مہیا کرنا۔ بیٹھنے کے لئے بچھونے اور آرام کے لئے بستر کا انتظام کرنا۔ وقت پر بیدار کرنا غسل کے لئے پردے کا اہتمام کرنا۔ اور حضورؐ کے جوتے سنبھالنا وغیرہ۔ اسی بناء پر آپ صاحب السواک، صاحب الوسادہ اور صاحب النعلین کے القاب سے یاد کئے جاتے تھے۔

(طبقات الکبریٰ ابن سعد زیر لفظ عبداللہ)

ان خدمات کے باعث آپ کا اکثر حضور کے گھر میں آنا جانا رہتا تھا۔ اور رسول کریم ﷺ نے آپ کو اپنے گھر میں آنے کی خصوصی اجازت عطا فرما رکھی تھی۔ اور فرمایا تھا کہ جب آپ میری آواز سن رہے ہوں اور دروازے کے آگے پردہ نہ پڑا ہوا ہو تو آپ کو گھر کے اندر آنے کی اجازت ہے سوائے اس کے کہ میں خود کسی وقت روک دوں۔

(الاصابہ فی تمییز الصحابہ زیر لفظ عبداللہ بن مسعود)

معلوم ہوتا ہے کہ یہ پردہ کے احکام کے نازل ہونے سے پہلے کی بات ہوگی جیسا کہ نبی کریم ﷺ کے ایک اور خادم حضرت انسؓ کا بیان ہے کہ میں حضور ﷺ کے گھر آیا جایا کرتا تھا۔

(مسند احمد بن حنبل جلد نمبر3 صفحہ نمبر238 دار الفکر بیروت)

بہرحال حضرت عبداللہؓ بن مسعود کا آنحضرت ﷺ کے گھر آنا جانا اس کثرت سے تھا کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری بیان کرتے ہیں کہ میں اور میرا بھائی جب یمن سے مدینہ آئے تو ابتدائی زمانہ میں ہم عبداللہ بن مسعود کو خاندان نبوی کا ہی ایک فرد سمجھتے رہے۔ کیونکہ ان کو اور ان کی والدہ کو ہم اکثر حضور ﷺ کے گھر آتے جاتے دیکھتے تھے۔

(بخاری کتاب المناقب باب مناقب عبداللہ بن مسعود)

الغرض عبداللہ بن مسعود نے آنحضرت ﷺ کا دامن مضبوطی سے پکڑا اور آپ سے سیکھا اور خوب سیکھا۔

حسنِ تلاوت اور بے ریا

سجدہ

آپ رسول کریم ﷺ کی پاکیزہ صحبت اور تربیت کے نتیجہ میں ایک عبادت گزار راستباز اور عالم باعمل انسان بن گئے۔ حضرت عمرؓ ان کی عبادت گزاری اور حسن تلاوت کا ایک بہت ہی خوبصورت واقعہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رات کے وقت حضرت ابوبکرؓ اور میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ مدینہ میں گھومنے کے لئے نکلے دریں اثناء عبداللہؓ بن مسعود کے پاس سے ہمارا گزر ہوا وہ نفل نماز میں قرآن شریف کی تلاوت کر رہے تھے نبی کریم ﷺ کھڑے ہو گئے اور ان کی تلاوت سنتے رہے۔ پھر عبداللہؓ بن مسعود رکوع میں گئے اور سجدہ کیا تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اے عبداللہ اب جو بھی مانگو گے وہ تمہیں عطا کیا جائے گا اور جو بھی دعا کرو گے قبول ہوگی گویا۔

چل رہی ہے نسیم رحمت کی
جو دعا کیجئے قبول ہے آج

پھر نبی کریم ﷺ وہاں سے روانہ ہوئے تو فرمانے لگے کہ جس شخص کو یہ بات خوش کرے کہ وہ قرآن شریف کو اس طرح تروتازہ پڑھے جس حال میں وہ نازل کیا گیا ہے۔ تو اسے عبداللہ بن مسعود سے قرآن شریف سیکھنا چاہئے۔

روح مسابقت

حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں صبح منہ اندھیرے اٹھا اور عبداللہ بن مسعودؓ کو رسولؐ اللہ کی یہ بشارت پہنچانے ان کے گھر پہنچا اور دروازے پر دستک دی وہ بولے آپ کا رات کے اس وقت میں کیسے آنا ہوا؟ میں نے کہا میں آپ کو نبی کریم ﷺ کی ایک بشارت پہنچانے آیا ہوں عبداللہؓ بن مسعود کہنے لگے کہ حضرت ابوبکرؓ آپ سے پہلے وہ بشارت مجھے پہنچا بھی چکے ہیں حضرت عمرؓ کہتے ہیں کہ میں نے کہا اگر ابوبکرؓ نے ایسا کیا ہے تو یہ انہی کا حق تھا کیونکہ وہ تو نیکیوں میں بہت ہی سبقت لے جانے والے ہیں کبھی بھی کسی نیکی کے بارے میں ہمارا مقابلہ نہیں ہوا مگر ہمیشہ ہی ابوبکرؓ ہم سے آگے بڑھ گئے۔

(مسند احمد بن حنبل جلد نمبر1 صفحہ 38 دار الفکر العربی بیروت)

اہلی زندگی

حضرت عبداللہؓ بن مسعود کی شادی ایک اچھے گھرانے میں ہوئی اور آپ کی اہلیہ حضرت زینب مدینہ کی ایک مخیر خاتون تھیں وہ حضرت عبداللہ پر خرچ کیا کرتی تھیں ان کا اپنا بیان ہے کہ ایک دفعہ نبی کریم ﷺ نے خواتین کو صدقے کی تحریک فرمائی میرے میاں عبداللہ کے مالی حالات کمزور تھے میں نے ان سے پوچھا کہ جو صدقہ میں نے کرنا ہے اگر میں وہ آپ پر خرچ کر دوں تو کیا اس کا مجھے ثواب ملے گا انہوں نے کہا تم خود آنحضرت ﷺ سے پوچھ لو وہ کہتی ہیں کہ میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی تو کیا دیکھتی ہوں کہ ایک اور انصاری عورت زینب نامی یہی مسئلہ پوچھنے آئی ہوئی تھی۔ ہم نے حضرت بلال سے کہا کہ آپ ہی ہمیں آنحضورؐ سے اس سوال کا جواب لا دو لیکن ہمارے نام کا ذکر نہ کرنا بلالؓ نے جا کر جب حضور ﷺ سے دریافت کیا تو حضورؐ نے فرمایا پوچھنے والی کون ہیں؟ بلالؓ نے عرض کیا حضورؐ زینب ہے حضور نے پوچھا کون سی زینب؟ بلالؓ نے عرض کیا ایک تو عبداللہ بن مسعود کی بیوی زینب اور دوسری زینب انصاریہ۔ آپؐ نے فرمایا ہاں ان دونوں کو بتا دو کہ ان کو دوہرا اجر ملے گا۔ ایک رشتہ دار سے حسن سلوک کا اجر دوسرا صدقے کا اجر۔

(مسند احمد بن حنبل جلند نمبر3 صفحہ 502 مطبوعہ دار الفکر بیروت)

میدان جہاد میں

مدنی دور میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کو جملہ غزوات النبیؐ میں حضورؐ کے ساتھ شرکت کی سعادت عطا ہوئی۔ جنگ بدر میں دشمن اسلام ابوجہل کو ان کے آخری انجام تک پہنچانے میں آپ کا بھی حصہ ہے۔ اور وہ اس طرح کہ جنگ ختم ہوئی تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا کوئی ہے جو ابوجہل کے بارہ میں صحیح خبر معلوم کر کے آئے۔ عبداللہ بن مسعود تعمیل ارشاد کے لئے گئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ میدان بدر میں دشمن رسول ابوجہل (جس پر حضرت عفراءؓ کے بیٹوں نے تلواروں سے حملہ کر کے اسے بری طرح زخمی کیا تھا) جان کنی کے عالم میں پڑا ہے۔ آپ نے اس سے فرمایا کہ کیا تم ہی وہ بدبخت اور گمراہ کرنے والے بوڑھے ابوجہل ہو۔

اس بدبخت کو آخری لحات میں بھی اپنے فخرو غرور سے نجات نہ ملی تھی۔ کہنے لگا کیا مجھ سے بڑا بھی کوئی سردار تم نے مارا ہے؟ یا غالباً یہ طعنہ دیا کہ مجھ سے بھی بڑا کوئی سردار ہوگا جسے اس کی قوم نے مار دیا ہو۔ (بخاری کتاب المغازی غزوہ بدر) عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں تب میں نے اس کا کام تمام کر دیا۔

غزوہ احد میں بھی حضرت عبداللہؓ بن مسعود شامل تھے۔ بلکہ احد کے بعد کفار قریش کا تعاقب کرنے والے ان زخمی صحابہ میں بھی شامل تھے جن کی قرآن شریف میں تعریف کر کے ان کے لئے اجر عظیم کا وعدہ فرمایا گیا ہے۔

(آل عمران 174)

(طبقات الکبریٰ ابن سعد زیر عبداللہ بن مسعود)

اہل کوفہ کی تعلیم و تربیت

حضرت نبی کریم ﷺ کی وفات کے بعد عبداللہ بن مسعودؓ نے شام کی فتوحات میں شریک ہونے کی سعادت پائی اور پھر حمص میں قیام پذیر ہو گئے۔ حضرت عمرؓ نے آپ کو وہاں سے بلوا کر اہل کوفہ کی تعلیم و تربیت کے لئے بطور مربی مقرر فرمایا۔ (اس وقت کوفہ کے امیر حضرت عمارؓ بن یاسر تھے)

(الاصابہ فی تمیز الصحابہ جلد نمبر4 صفحہ 130)

حضرت عمرؓ نے اہل کوفہ کو لکھا کہ اس خدا کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے عبداللہؓ بن مسعود کو تمہاری تعلیم و تربیت کے لئے اپنی طرف سے ایثار کر کے بھیجا ہے۔ (وگرنہ مرکز اسلام مدینہ میں ایسے عالم دین کی زیادہ ضرورت تھی) پس تم اس سے خوب علم سیکھو۔

(طبقات الکبریٰ ابن سعد زیر عبداللہ بن مسعود)

جذبہ اطاعت

بعد میں حضرت عثمانؓ نے آپ کو کوفہ میں امیر مقرر فرمادیا اور قضاء اور بیت المال کی ذمہ داریاں بھی اپ کے سپرد رہیں۔ پھر جب بعض مصالح کی بناء پر حضرت عثمانؓ نے آپ کو امارت سے ہٹا کر مدینے واپس بلایا تو کوفہ والے آپ کو جانے نہ دیتے تھے اور کہتے تھے کہ آپ یہیں رہیں۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے کوئی آپ کا بال بیکا نہیں کر سکتا۔ اس پر حضرت عبداللہؓ بن مسعود نے فرمایا کہ حضرت عثمانؓ کی اطاعت مجھ پر واجب ہے اور میں ہرگز گوارا نہیں کر سکتا کہ ان کی نافرمانی کر کے فتنے کا کوئی دروازہ کھولوں۔

(الاصابہ فی تمیز الصحابہ جلد نمبر4 صفحہ 103)

اور یوں آپ خلیفہ وقت کی کامل اطاعت کا مظاہرہ کرتے ہوئے مدینہ واپس آ گئے۔

فکر عاقبت

مدینے میں آکر ایک دفعہ بیمار ہو گئے تو سخت گھبراہٹ آپ پر طاری ہوئی صحابہؓ نے کہا کہ ہم نے تو کبھی بیماری میں آپ کو ایسا پریشان نہیں دیکھا جیسا اس بیماری میں آپ فکر مند ہوئے ہیں۔ فرمانے لگے اس بیماری نے مجھے اچانک آن دبوچا ہے اور میں ابھی اپنے آپ کو آخرت کے سفر کے لئے تیار نہیں پاتا ہوں۔

(طبقات الکبریٰ لابن سعد زیر عبداللہ بن مسعود)

باوجودیکہ نبی کریم ﷺ نے آپ کو جنت کی بشارت دی تھی۔

(اکمال فی اسماء الرجال ذکر عبداللہ بن مسعود)

پھر بھی خدا خوفی اور انکسار کا یہ عالم تھا کہ کہا کرتے تھے اے کاش مرجانے کے بعد میں اٹھایا نہ جاؤں اور حساب کتاب سے بچ جاؤں۔

(طبقات الکبریٰ ابن سعد زیر عبداللہ بن مسعود)

فراخی میں سادگی

آپ کے مالی حالات خداتعالیٰ کے فضل سے اتنے اچھے ہو گئے تھے کہ آخری عمر میں آپ نے اپنا وظیفہ لینا بھی چھوڑ دیا تھا۔

(اسد الغابہ فی معرفتہ الصحابہ زیر عبداللہ)

اس فارغ البالی کی حالت میں جبکہ نوے ہزار درہم آپ کا ترکہ تھا۔ اپنے کفن کے بارے میں یہی وصیت کی کہ وہ سادہ چادروں کا ہو اور قیمتی نہ ہو۔ نیز یہ خواہش کی کہ عثمانؓ بن مظعون۔۔ (ابتدائی زمانہ اسلام میں قربانی کرنے والے صحابی جو جوانی میں ہی اللہ کو پیارے ہو گئے)۔۔ کے پہلو میں انہیں دفن کیا جائے۔

(طبقات الکبریٰ ابن سعد زیر عبداللہ بن مسعود)

سفر آخرت

آپ کی وفات سے چند روز قبل ایک شخص نے مدینے آکر آپ کو اپنی خواب سنائی کہ نبی کریم ﷺ منبر پر تشریف فرما ہیں اور عبداللہ بن مسعود نیچے بیٹھے ہیں حضورؐ فرما رہے ہیں کہ اے ابن مسعود اتنی بھی کیا بے مروتی ہے بس اب میرے پاس آجاؤ۔ آپ نے اس شخص کو قسم دیکر پوچھا کہ کیا واقعی تم نے یہ خواب دیکھی ہے۔ اور پھر فرمایا کہ اب میرا جنازہ پڑھے بغیر مدینے سے واپس نہ جانا۔ اور اس کے چند روز بعد ہی آپ کی وفات ہو گئی۔

(اسد الغابہ فی معرفتہ الصحابہ زیر عبداللہ)

32ھ میں آپ کی وفات ہوئی عمر ساٹھ برس سے کچھ اوپر تھی۔ حضرت عثمانؓ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔

(طبقات الکبریٰ ابن سعد زیر عبداللہ بن مسعود)

اور آپ جنت البقیع میں دفن ہوئے۔ (اکمال فی اسماء الرجال ذکر عبداللہ بن مسعود)

آخری وصیت

آپ نے اپنی آخری وصیت میں اپنے غلاموں پر بھی احسان کیا اور ہدایت کی کہ جو غلام پانچ سو درہم کی معمولی رقم بھی ادا کر دے اسے آزاد کر دیا جائے۔ اپنے دینی بھائی حضرت زبیرؓ بن العوام کے ساتھ نبی کریم ﷺ کی قائم فرمودہ مواخات کا حق بھی خوب ادا کیا اور ان پر کامل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے وصیت فرمائی کہ آپ کے جملہ مالی امور کی نگرانی اور سپرد داری حضرت زبیرؓ اور انکے صاحبزادے حضرت عبداللہ بن زبیر کے ذمہ ہوگی اور ان کے خاندانی معاملات میں ان کے فیصلے قطعی اور نافذ العمل ہوں گے۔ اور آپ کی کسی بچی کی شادی ان دونوں کے مشورے کے بغیر نہیں ہوگی البتہ ان کی بیوہ زینبؓ پر ایسی کوئی پابندی نہ ہوگی۔

(طبقات الکبریٰ ابن سعد زیر عبداللہ بن مسعود)

جاری ہے

عہد شکنی نہ کرو اہل وفا ہو جاؤ
اہل شیطان نہ بنو اہلِ خدا ہو جاؤ

گرتے پڑتے درِ مولیٰ پہ رسا ہو جاؤ
اور پروانے کی مانند فدا ہو جاؤ

جو ہیں خالق سے خفا ان سے خفا ہو جاؤ
جو ہیں اس در سے جدا ان سے جدا ہو جاؤ

حق کے پیاسوں کے لئے آب بقا ہو جاؤ
خشک کھیتوں کیلئے کالی گھٹا ہو جاؤ

غنچۂ دیں کیلئے بادِ صبا ہو جاؤ
کفر و بدعت کے لئے دستِ قضا ہو جاؤ

(کلام محمود)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شذرات

ابنِ رشید

اخبارات ورسائل کے مفید اور فکر انگیز اقتباسات

عالم اسلام کو رجال کی ضرورت ہے

ارشاد احمد حقانی لکھتے ہیں۔

عالم اسلام کی یہ حالت کیوں ہے؟ ظاہر ہے کہ اس کے گہرے تاریخی، نظریاتی، فکری، نفسیاتی، تہذیبی، تعلیمی اور اقتصادی اسباب ہیں اور عالم اسلام کی حالت بہتر نہیں ہو سکتی اور وہ عالمی سیاست کا ایک اہم کھلاڑی نہیں بن سکتا جب تک ان اسباب کا ٹھیک ٹھیک حدود اربعہ معین نہ کیا جائے اور پھر ان اسباب کو مثبت محرکات میں تبدیل نہ کر دیا جائے۔ فی الحقیقت عالم اسلام کو جو چیلنج درپیش ہے وہ وسیع الاطراف اور کثیر الجہات ہے Multi dimensional ہے اور اس چیلنج کا مقابلہ تبھی کیا جا سکتا ہے جب عالم اسلام اپنے آپ کو Re-discover کرے۔ قرآن نے اسے امت وسطیٰ ہونے کا جو اعزاز دیا ہے اس کے مفہوم اور تقاضوں کو سمجھے۔ اسلام کی ازلی اور ابدی تعلیمات کی صداقت اور حقانیت پر از سر نو ایمان لائے اور اسلام کو ایک فلسفہ زندگی کے طور پر سمجھے اور اس کی برتری کا دل سے قائل ہو۔ نبیؐ نے فرمایا ہے کہ میری امت کا آخری دور سدھرے گا اسی تدبیر اور اسی علاج سے جس سے اس کا قرن اول سدھرا تھا۔ یہ تدبیر اور یہ علاج اسلام کی تعلیمات کی حقیقت تک پہنچنے کے بعد ان پر عمل کرنا ہے۔ بد قسمتی سے مرور ایام سے اسلام کی تعلیمات کا درخشاں اور تابندہ چہرہ بڑی حد تک مسلمان مفکرین، مسلمان اہل سیاست، مسلمان اہل علم سے اوجھل ہو چکا ہے اور جب تک وہ اس درخشندگی اور تابندگی کا بھرپور فکری اور عملی ادراک نہیں کرتے وہ عالم اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے آئمہ کا کردار ادا نہیں کر سکتے۔

20ویں صدی کے ایک بہت بڑے فلسفی اور اقتصادی نابغے لارڈ کینز نے کہا ہے اور بالکل درست کہا ہے کہ دنیا پر اصل حکومت نظریات یعنی Ideas کی ہوتی ہے۔ عالم اسلام کے رہنما اگر اسلامی تہذیب کے احیاء میں کوئی کردار ادا کرنا چاہتے ہیں تو انہیں پہلے معاصر دنیا کے حوالے سے اسلام کا ادراک حاصل کرنا پڑے گا تبھی نظریہ اسلام The idea of Islam امت مسلمہ کی تشکیل نو کا باعث بنے گا۔ میری دانست میں اس وقت عالم اسلام کی سب سے بڑی کمزوری اس مفہوم میں قحط الرجال ہے کہ اس کے پاس ایسے مردان کار نہیں ہیں جو اسلام کے آفاقی پیغام کو معاصر حوالوں سے سمجھتے بھی ہوں اور اس پیغام کو ایک مشن کے طور پر آگے لے جانے کی فکری اور عملی استعداد بھی رکھتے ہوں۔ اس کسوٹی پر پرکھا جائے تو آج عالم اسلام ایک بنجر ویرانہ یا لق و دق صحرا یا چٹیل میدان (Barren waste land) ہے۔ جس میں چھوٹے چھوٹے گل بوٹے تو ہیں لیکن مجھے ایک بھی قد آور اور چھتنار درخت نظر نہیں آتا۔ عالم اسلام بعض میدانوں میں نمایاں اہلیت کے حامل افراد ضرور رکھتا ہے لیکن اکابر رجال سے محروم ہے۔ حجروں اور جامعات میں سکالرز کی موجودگی سے انکار نہیں لیکن میں عملی زندگی کے ائمہ کی بات کر رہا ہوں۔ سیاستدان تو ہیں، ماہرین معیشت بھی ہیں دوسری صف کے فلسفی اور عالم بھی پائے جاتے ہیں لیکن میں کسی اور جنس کا متلاشی ہوں۔ عالم اسلام میں بڑے عرصے سے کوئی شعلہ جوالا نہیں ابھرا۔ علم و فضل اور سیاست مدن کی شناور کوئی جامع الصفات شخصیت سامنے نہیں آئی جو ایک آفاقی وژن اور ارضی حقائق کی معرفت کی جامع ہو۔ ڈاکٹر حسن ترابی، ڈاکٹر محمد خاطمی، کرنل معمر قذافی اور قاضی حسین احمد کی صف کے لوگ تو ہیں اور ان کا دم غنیمت ہے لیکن عالم اسلام کی نشاۃ ثانیہ کی قیادت کی اہلیت رکھنے والی شخصیات کم از کم اس وقت سامنے نہیں ہیں۔ یہی عالم اسلام کی سب سے بڑی کمزوری، سب سے بڑی محرومی اور پسماندگی کی سب سے بڑی وجہ ہے۔ عالم اسلام میں جب تک ایسے رجال کار پیدا نہیں ہوتے جو پہلے اپنے اپنے ملکوں کی حیات نو اور تعمیر جدید کے لئے کام کریں اور پھر عالم اسلام کی وحدت اور تقویت کا نصب العین سامنے رکھ کر دوسرے مسلمان رجال کار سے تعاون کریں اس وقت تک عالم اسلام کی نشاۃ ثانیہ اور Revival کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔

میں اپنے آپ کو مولانا روم کے اس غم اس شکوے میں پوری طرح شریک پاتا ہوں (ـــ)

ان اشعار کا ترجمہ یہ ہے:۔

فرعون اور اس کے ظلم و ستم سے میری جان غمزدہ ہے مجھے موسیٰ ابن عمران کی جیب کی روشنی یعنی (ید بیضا) کی طلب ہے۔

کل شیخ چراغ لے کر شہر میں گشت کر رہا تھا اور کہہ رہا تھا کہ میں بھوت پریت سے، ڈھور ڈنگروں سے تنگ آ چکا ہوں اور کسی انسان کی تمنا کر رہا ہوں، اسے دیکھنے کا خواہشمند ہوں۔

میں اپنے تکان کے مارے ست قدم ہمراہیوں سے عاجز ہوں اور شیر خدا اور داستانی رستم کی راہ تک رہا ہوں۔

میں نے کہا کہ ہم جو ڈھونڈ رہے ہیں وہ کہیں دستیاب نہیں۔ اس نے کہا کہ جو دستیاب نہیں میں اسی کا تمنائی ہوں۔

(جنگ لاہور 2 مارچ 2000ء)

○○○○○○

حدیث کی جانچ کا صحیح اصول

مولانا شہاب الدین ندوی دار الشریعة بنگلور انڈیا لکھتے ہیں۔ موجودہ دور میں کسی حدیث کی "صحت" جانچنے کا صحیح اصول یہ ہونا چاہئے کہ وہ عقلی اور علمی اعتبار سے یا تو قرآن سے ہم آہنگ ہو جائے یا قرآن اور جدید تحقیقات و اکتشافات کے مطابق ہو جائے۔ چاہے اس کی روایتی حیثیت کچھ ہی کیوں نہ ہو۔ اس طرح بہت سی "ضعیف" حدیثیں بھی اپنے معنی و مفہوم کے لحاظ سے صحیح ثابت ہو سکتی ہیں، جن میں تاریخی اعتبار سے کچھ خامی رہ گئی ہو۔ چنانچہ اس سلسلے میں ایک اصول خود احادیث ہی میں اس طرح موجود ہے۔..... میری حدیث کو کتاب اللہ پر پیش کرو، اگر وہ اس کی موافقت کر لے تو وہ میری بات ہے اور اسے میں نے کہا ہے..... عنقریب مجھ سے حدیث روایت کرنے والے راوی ہوں گے۔ لہٰذا تم حدیث کو قرآن پر پیش کرو اگر قرآن اس کی موافقت کرے تو اسے قبول کر لو ورنہ چھوڑ دو۔

اس اعتبار سے بھی موجودہ دور میں حدیث شریف پر تحقیقی کام کرنا بہت ضروری ہے تا کہ موجودہ دور کے فتنوں کا صحیح جواب ہو سکے۔ اور خاص کر آجکل جو لوگ حدیث نبوی پر بے اعتباری ظاہر کرتے ہیں ان کا موثر طور پر رد ہو سکے۔

غرض موجودہ دور میں کسی راوی کی "ثقاہت" یا اس کا "ضعف" معلوم کرنے کا معیار بجائے روایت کے "درایت" ہونا چاہئے۔ یعنی حدیث پر علمی و عقلی نقطہ نظر سے بحث کر کے دیکھنا چاہئے کہ اس کی صحت و صداقت کتاب اللہ میں موجود معانی و مضامین کے مطابق ہے یا نہیں؟ اور یہ کام انتہائی دقت نظر اور بصیرت بینی کا طالب ہے۔ مگر اس سلسلے میں یہ حقیقت پیش نظر رہنی چاہئے کہ رسول اکرم ﷺ سے جو بھی قول یا عمل صادر ہوا ہے اور آپ نے جو بھی فیصلے کئے ہیں وہ حسب ذیل آیات کی رو سے قرآن ہی سے ماخوذ اور قرآن فہمی کے تابع ہیں.... "اور ہم نے تیرے پاس (کتاب) تذکرہ بھیج دی ہے تا کہ تو لوگوں کے لئے ان باتوں کی وضاحت کر سکے جو ان کے پاس بھیجی گئی ہیں اور وہ (ان باتوں میں) غور کر سکیں۔" (نحل:44) ..... اراك الله ہم نے تیرے پاس کتاب حقانیت کے ساتھ بھیج دی ہے تا کہ تو لوگوں کے درمیان اللہ کی فہمائش کے مطابق فیصلہ کر سکے۔ (نساء 105)

چنانچہ اس موقع پر کلام الٰہی میں "بما اراك الله" کے الفاظ استعمال کئے گئے ہیں وہ حد درجہ بلیغ اور قابل غور و حجت ہیں۔ اور اس کا واضح مفہوم یہی ہے کہ رسول اکرم ﷺ کے تمام فیصلے ارامت الٰہی" یا "اللہ کی فہمائش" کے مطابق ہوا کرتے تھے جو قرآن ہی کے تابع تھے۔

چنانچہ اس سلسلے میں امام شافعی (م 204ھ) کا قول ہے کہ امت (فقہی مسائل میں) جو کچھ بھی کہتی ہے وہ حدیث کی شرح ہے اور حدیث جو کچھ کہتی ہے وہ قرآن کی شرح ہے۔...

اور اس سلسلے میں خود رسول اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے.... میں اپنی طرف سے کوئی چیز حلال نہیں کرتا سوائے اس کے جس کو اللہ نے اپنی کتاب میں حلال کیا ہے۔ اور میں اپنی طرف سے کوئی چیز حرام نہیں کرتا سوائے اس کے جسے اللہ نے اپنی کتاب میں حرام کیا ہے۔

اس اعتبار سے ثابت ہوتا ہے کہ قرآن اور حدیث دونوں ایک ہی سرچشمہ سے صادر شدہ ہیں۔ زبان نبوت سے جو بھی بات نکلتی ہے وہ کتاب اللہ ہی کی شرح و تفسیر ہے چاہے وہ فقہی مسائل سے متعلق ہو یا غیر فقہی امور سے چنانچہ اس سلسلے میں ارشاد باری ہے..... وہ اپنی خواہش سے کچھ نہیں کہتا۔ یہ تو وحی ہے جو اس پر آتی ہے۔

(ماہنامہ الحق اکوڑہ خٹک اپریل 2000ء ص 27)

○○○○○○○○

عالم اسلام آہ

مولانا حافظ محمد ابراہیم فانی کے اشعار

چیچنیا میں مسلموں کا آج قتل عام آہ
بے حس و خاموش ہے یہ عالم اسلام آہ

بسنیا و کوسوو کا حادثہ تازہ ہی تھا
اک نئی افتاد لائی گردش ایام آہ

ہر مسلمان کے لئے ہے ڈوب مرنے کا مقام
روح فرسا کس قدر یہ دور نافرجام آہ

بے سہارا بے گناہوں بے بسوں کے قافلے
رو رہی ہے جن پہ چشم چرخ نیلی فام آہ

اک تماشہ گاہ عالم ہیں یہ مسلم حکمراں
مسلم خوابیدہ ہے گرویدہ اصنام آہ

غیرت ملی سے واللہ اب تہی دستاں ہیں یہ
حکمرانوں سے گلہ کیا ہو اسی ہنگام آہ

مرد میداں کوئی بھی ان میں نہیں ہے الاماں
ہیں زمانے میں خدایا چارسو ناکام آہ

عظمت اسلام کا یارب تماشہ پھر دکھا
غیرت ملی زمانے میں ہے اب نیلام آہ

اب ضرورت اک صلاح الدین ایوبی کی ہے
گریہ زن ہے مسجد اقصیٰ صبح و شام آہ

پھر کوئی محمود یارب خاک غزنی سے اٹھا
سومناتیوں کی زد میں حرمت اسلام آہ

(ماہنامہ الحق اکوڑہ خٹک اپریل 2000ء ص 53)

❀❀❀❀❀❀❀❀

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپردازی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر 32831 میں محمد ضیاء ناصر ولد محمد ریاض اظہر قوم گوندل پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم نگر مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 2000-2-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد ضیاء ناصر مکان نمبر P-313 گلی نمبر 3 کریم نگر مصطفیٰ آباد فیصل آباد گواہ شد نمبر1 خالد محمود کریم نگر مصطفیٰ آباد فیصل آباد گواہ شد نمبر2 محمد ریاض اظہر محلہ مصطفیٰ آباد فیصل آباد۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32832 میں علی احمد ولد صدرالدین صاحب قوم بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 82 سال بیعت 1930ء ساکن نصیر آباد حلقہ عزیز ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 2000-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- 12 ایکڑ زمین واقع موضع مدد علی ضلع جھنگ مالیتی-/1200000 روپے- 2- 13 ایکڑ زمین واقع چک نمبر 61/ر-ب ضلع فیصل آباد مالیتی-/300000 روپے- 3- پلاٹ برقبہ 15 مرلہ واقع دارالفتوح ربوہ مالیتی-/300000 روپے- 4- نقد رقم نیشنل بینک میں 1000000 روپے جو منافع ملے گا اطلاع دوں گا۔ اس وقت مجھے مبلغ-/46000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد علی احمد حلقہ عزیز ربوہ گواہ شد نمبر1 صوفی عبدالغفور وصیت نمبر 14385 گواہ شد نمبر 2 صوفی احمد یار وصیت نمبر 28537۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32833 میں حکیم صالح محمد جوئیہ ولد مکرم رائے بختاور صاحب جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ فارغ از کار عمر 70 سال بیعت 1953ء ساکن ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا حال ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 2000-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- زرعی زمین ساڑھے پانچ ایکڑ واقع ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا مالیتی-/57500 روپے- 2- مکان نمبر 21/20 برقبہ ایک کنال 7 مرلہ مالیتی-90000 ہزار کا 1/2 حصہ مالیتی-/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از نواسوں مل رہے ہیں۔ اور مبلغ-/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد حکیم صالح محمد جوئیہ 21/20 دارالنصر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر1 رائے نصرت اللہ پوتا موصی گواہ شد نمبر2 محمد اکرم وصیت نمبر 17809۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32834 میں عامرہ رؤف زوجہ عبدالرؤف خان صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8/24 دارالرحمت شرقی ربوہ حال سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 2000-4-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- زیورات طلائی وزنی 200 گرام مالیتی-/70000 روپے- 2- زیور نقرئی وزنی 200 گرام مالیتی-/500 روپے- 3- پرائز بانڈ مالیتی-/1000 روپے- 4- حق مہر بذمہ خاوند محترم-/100000 روپے- 5- کل جائیداد مالیتی-/171500 روپے- اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ عامرہ رؤف مکان نمبر2 گلی نمبر 1 گرین ٹاؤن سرگودھا گواہ شد نمبر1 عبدالرؤف خان خاوند موصیہ وصیت نمبر 30692 گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار خان وصیت نمبر 15291 سیکرٹری مال سرگودھا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32835 میں بشیرہ بیگم بیوہ محمد شریف قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق کالونی سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 2000-3-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- زیورات طلائی وزنی 6 تولہ مالیتی-/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ بشیرہ بیگم 232 فاروق کالونی سرگودھا گواہ شد نمبر1 منور احمد وصیت نمبر 31499 گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف وصیت نمبر 26271۔

مسل نمبر 32836 میں مدثر احمد ولد محمد اسلم صاحب قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر R-B/139 ضلع فیصل آباد حال ملتان کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 2000-1-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ سائیکل مالیتی-/800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از والد محترم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مدثر احمد ساکن چک نمبر 139/R-B ضلع فیصل آباد حال جی ای آرمی ملتان کینٹ گواہ شد نمبر1 جمیل احمد جاوید وصیت نمبر 18340 گواہ شد نمبر2 صادق علی

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32837 میں احمد ظہیر ثاقب ولد محمد رفیق جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ حال ملتان کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 2000-1-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- پرانی سائیکل مالیتی-/1200 روپے- 2- انگوٹھی چاندی وزنی 70-1 تولہ مالیتی-/200 روپے- 3- گھڑی مالیتی-/150 روپے- کل جائیداد مالیتی-/1550 روپے- اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد احمد ظہیر ثاقب O M برانچ سی ایم ایچ ملتان کینٹ گواہ شد نمبر1 جمیل احمد جاوید وصیت نمبر 18340 گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

محترم قاضی محمد اکبر صاحب ولد محترم قاضی محمد اکرم صاحب 158 ڈی ماڈل ٹاؤن لاہور مورخہ 6 جولائی 2000ء کو اللہ کو پیارے ہو گئے۔ اسی روز بیت النور ماڈل ٹاؤن میں محترم ڈاکٹر اسحاق بقاپوری صاحب نے جنازہ پڑھایا احمدیہ قبرستان ماڈل ٹاؤن میں تدفین کے بعد محترم ڈاکٹر صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم کی عمر 81 سال تھی۔ انتہائی مخلص سلسلہ کے فدائی اور جماعتی خدمات میں نمایاں تھے۔ پسماندگان میں اپنی یادگار صرف بیوہ چھوڑی ہے۔ احباب سے موصوف کی بلندی درجات اور مغفرت کیلئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم راجہ مسعود احمد صاحب لکھتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ حبیبہ خاتون زوجہ راجہ احمد خاں محلّہ دارالبرکات ربوہ 2000-6-7 کو بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں ان کی عمر 82 سال تھی۔

مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے جنازہ پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔

احباب سے ان کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم مبارک احمد ایوبی بٹ صاحب ابن مکرم خواجہ لطیف احمد بٹ بدوملہی مورخہ 28-جون 2000ء کو بدوملہی میں اچانک حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے وفات پا گئے ان کی عمر تقریباً 58 سال تھی جنازہ کے بعد ان کی تدفین بدوملہی میں ہوئی۔

مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ پانچ بیٹے اور چار بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم محمد حسین شاہد صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں۔ عزیزم احسان احمد کو دیرینہ کان بہنے کی شکایت ہے اب عزیز کے لئے ڈاکٹروں نے کان کا اپریشن تجویز کیا ہے کامل شفایابی کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

○ مکرم کیپٹن (ر) محمد لطیف صاحب ٹیکنیکل آفیسر N.L.C ورکشاپ گوجرانوالہ کینٹ سابق قائد مجلس کینٹ گزشتہ دو ماہ سے علیل ہیں۔ احباب سے ان کے لئے درخواست دعا ہے

اعلان نکاح

○ مکرم اشرف ندیم ولد بشیر احمد شاہد آف گلشن حدید کراچی کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ ثریا خانم صاحبہ بنت مکرم فیض محمد صاحب مرحوم آف گلشن اقبال کراچی مبلغ بتیس ہزار چار سو روپے حق مہر پر مورخہ 2000-6-23 کو احمدیہ ہال کراچی میں مکرم مظہر اقبال صاحب مربی سلسلہ نے کیا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس رشتہ کو ہر لحاظ سے دونوں خاندانوں کے لئے باعث برکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

○ محترمہ نصرت جہاں صاحبہ اہلیہ مکرم جمال الدین شاکر صاحب ایم۔ اے کارکن دفتر P.S ربوہ تحریر کرتی ہیں۔ خاکسار کی بھتیجی شازیہ اور بھانجے مدثر احمد کا نکاح 2000-5-14 کو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے بیت المبارک میں بعد نماز عصر پڑھا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ مثمر بثمرات حسنہ اور دینی ودنیوی ترقیات کا موجب بنائے۔

اعلان داخلہ

FAST نے B.S (Computer Science) میں 2000-2001 کے لئے داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ داخلہ فارم 500 روپے کے عوض تینوں کیمپس واقع لاہور۔ کراچی، اسلام آباد سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ داخلہ فارم جمع کروانی کی آخری تاریخ 31 جولائی 2000ء ہے۔ داخلہ فارم کے ساتھ 500 روپے ٹیسٹ فیس بھی جمع کروانی ہوگی۔ کم از کم تعلیمی قابلیت F.Sc ریاضی کے ساتھ ہے۔ داخلہ ٹیسٹ 6-اگست 2000ء کو ہوگا۔

○ فاطمہ جناح ویمن یونیورسٹی نے 2000-2002 سیشن میں داخلے کے لئے اعلان کر دیا ہے۔ پراسپکٹس اور داخلہ فارم 450 روپے میں فرسٹ ویمن بینک (راولپنڈی اسلام آباد، لاہور، ملتان، سرگودھا، گوجرانوالہ، فیصل آباد، بہاولپور، ایبٹ آباد، سیالکوٹ، کراچی، کوئٹہ اور پشاور) سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 29 جولائی 2000ء ہے۔ کم از کم تعلیمی قابلیت B.A/B.Sc ہے۔ ٹیسٹ 15-اگست سے 18-اگست تک ہوگا۔ مزید تفصیل کے لئے دیکھیں جنگ 16 جولائی 2000ء

بقیہ صفحہ 1

اور دوسروں کو بھی آگاہ کریں۔ جب ایسے لوگ آپ سے رابطہ کریں تو پولیس کو اطلاع دیں اور نظام جماعت کو بھی مطلع کریں۔

ربوہ میں دفتر صدر صاحب عمومی اور خدام الاحمدیہ کو اطلاع دیں۔

فون دفتر صدر صاحب عمومی 212700-212800

فون دفتر خدام الاحمدیہ 213700-213600

(نظارت امور عامہ)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارت کا مسافر بردار طیارہ تباہ۔60 ہلاک

بھارت کا ایک مسافر بردار طیارہ جو کلکتہ سے نئی دہلی جا رہا تھا پٹنہ کے ہوائی اڈے کے قریبی رہائشی علاقے پر گر کر تباہ ہو گیا جس سے مسافروں، عملے اور شہریوں سمیت مجموعی طور پر 60- افراد ہلاک ہو گئے۔ طیارے کا ملبہ 500 میٹر علاقے میں پھیل گیا۔ طیارے میں 52 مسافر اور عملے کے 6-ارکان سوار تھے۔ جن گھروں پر جہاز گرا اس کے آٹھ افراد ہلاک ہوئے۔ تباہی سے قبل ایک لڑکی اور بعض دیگر افراد طیارے سے باہر گر گئے۔ سات افراد زخمی ہوئے۔ جائے حادثے پر سینکڑوں افراد جمع ہو گئے۔ بہار کی وزیر اعلیٰ رابڑی دیوی بھی جائے حادثہ پر پہنچ گئیں۔

ملائیشیا میں 175 قازقستان میں 44 پاکستانی قید

جعلی دستاویزات پر بیرون ملک جانے والے 175 پاکستانی ملائیشیا کی جیلوں میں بند ہیں۔ وہ رہائی کے لئے کسی غیبی امداد کے منتظر ہیں۔ قازقستان میں مزید 44 پاکستانی گرفتار کر لئے گئے ہیں انکو جعلی ویزوں پر روس بھیجا گیا جہاں سے انہیں قازقستان دھکیل دیا گیا۔ روسی حکومت نے ان کے پاسپورٹ ضبط کر لئے۔ گذشتہ ہفتے بھی 40 پکڑے گئے تھے۔

شہاب تھری امریکہ کو بہانہ

ایران نے میزائل شہاب تھری کا جو تجربہ کیا ہے اس سے امریکہ کو بہانہ مل گیا ہے۔ امریکی وزیر دفاع ولیم کوہن نے کہا ہے کہ ایران جیسے ملک سے بچنے کے لئے امریکہ کا میزائل دفاعی پروگرام ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ تجربے پر حیرت نہیں ہوئی۔ جائزہ لینا ہوگا کہ ایران امریکہ یا یورپ تک پہنچنے کے قابل میزائل بنانے میں کتنا وقت لے گا۔ ایرانی تجربے کے بعد امریکہ کی حفاظت کیلئے میزائل دفاعی پروگرام کی زیادہ ضرورت ہے۔ ہمیں خطرہ ہے کہ شمالی کوریا اور عراق بھی مستقبل میں دور تک مار کرنے والے میزائل تیار کر لیں گے۔ امریکی وزیر دفاع نے سڈنی میں پریس کانفرنس میں کہا کہ امریکہ میں جاری مشرق وسطیٰ امن کانفرنس پر ایرانی تجربے کا کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

نائیجیریا میں ایک اور پائپ لائن میں دھماکہ

نائیجیریا میں ایک اور پائپ لائن میں دھماکہ ہو گیا جس سے درجنوں افراد ہلاک و زخمی ہو گئے۔ یہ دھماکہ سرکاری پٹرولیم کارپوریشن کی مین پائپ لائن میں اس وقت ہوا جب بعض افراد پائپ میں سوراخ کر کے ڈرموں میں تیل بھر رہے تھے۔ اس سے پہلے بھی ایسے ایک واقعہ میں 250-افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔

شمالی اتحاد کے الزامات مسترد

افغانستان کے حکمران طالبان نے شمالی اتحاد کے الزامات مسترد کر دیئے ہیں اور کہا ہے کہ وہ حملے کی تیاریاں نہیں کر رہے۔ طالبان نے کہا کہ اپوزیشن من گھڑت بیانات دے کر عالمی برادری کی ہمدردیاں حاصل کرنا چاہتی ہے ملک میں امن کیلئے شمالی اتحاد نے کبھی مثبت جواب نہیں دیا۔ صوبہ تخار میں فریقین کے درمیان زبردست لڑائی ہوئی۔ دونوں فریقوں نے اپنی اپنی کامیابیوں کے دعوے کئے ہیں لیکن آزاد ذرائع سے ان دعاوی کی تصدیق نہیں ہو سکی۔

12 روسی فوجیوں کی ہلاکت کا اعتراف

روس نے بارہ فوجیوں کی ہلاکت کا اعتراف کر لیا ہے تاہم کہا ہے کہ چیچن جانبازوں کی یہ خبر غلط ہے کہ 43- روسی فوجی ہلاک ہوئے ہیں۔ یاد رہے کہ اس سے قبل روس نے کسی بھی فوجی کے ہلاک ہونے سے انکار کر دیا تھا اور کہا تھا کہ کوئی جھڑپ نہیں ہوئی۔

شام کی جیلوں سے اردنی قیدی رہا

شام نے اپنی جیلوں سے تین اردنی قیدی رہا کر دیئے ہیں۔ اس وقت شام کی جیلوں میں 650- اردنی اور فلسطینی قیدی موجود ہیں۔

جی ایٹ سربراہ کانفرنس حفاظتی اقدامات

جاپان نے اوکی ناوا میں گروپ جی ایٹ سربراہی کانفرنس کے موقعہ پر دہشت گردی کے امکانات کے پیش نظر سخت حفاظتی اقدامات کر لئے ہیں۔ اس سلسلے میں جاپانی پولیس کے 22 ہزار اہل کاروں کے علاوہ دو ہزار دو سو ساحلی محافظ بھی تعینات کر دیئے گئے ہیں۔ سربراہ کانفرنس میں امریکہ کے صدر بل کلنٹن بھی شریک ہو رہے ہیں، جو 21 سے 23 جولائی تک یہاں قیام کریں گے۔

چار ارکان پارلیمنٹ سے خارج

مصری پارلیمنٹ نے گزشتہ سال کے ملکی تاریخ کے سب سے بڑے کرپشن سکینڈل میں مجرم ثابت ہو جانے پر چار اراکین کو پارلیمنٹ سے خارج کر دیا ہے۔ ارکان کو نکالنے کا فیصلہ دو تہائی اکثریت سے کیا گیا۔ جس کا اعلان سپیکر نے کیا۔

✠✠✠✠✠✠✠✠✠✠✠✠✠✠

عطیہ خون خدمت بھی عبادت بھی

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں
قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 18 جولائی۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 29 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 36 درجے سنٹی گریڈ
بدھ 19 جولائی۔ غروب آفتاب۔ 7-16
جمعرات 20۔جولائی۔ طلوع فجر۔ 3-38
جمعرات 20۔جولائی۔ طلوع آفتاب 5-14

اسمبلیاں بحال نہیں ہونگی

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ سیاستدان دل سے یہ خیال نکال دیں۔ اسمبلیاں بحال نہیں ہونگی۔ 3 سال تک سیاسی سرگرمیوں کی اجازت بھی نہیں ملے گی۔ انہوں نے جمیعت العلمائے اسلام (س) کے سربراہ مولانا سمیع الحق سے ملاقات میں کہا کہ میرے بارے میں کوئی سیکولرزم کا تصور بھی نہ کرے۔ دینی مدارس کی قدروقیمت کو بہت زیادہ سمجھتا ہوں۔

سمیع الحق کی پریس کانفرنس

مولانا سمیع الحق نے ملاقات کے بعد پریس کانفرنس میں بتایا کہ میں نے چیف ایگزیکٹو کو بتادیا ہے کہ آپ اللہ سے ڈرتے رہیں۔ اسلام کے بارے میں لچک پیدا کی تو نواز شریف کا انجام دیکھ لیں۔ خواتین کی 50 فیصد نمائندگی برداشت نہیں کر سکتے۔ وزیر داخلہ مولویوں کو آپ سے ناراض کر رہے ہیں۔ مولانا نے بتایا کہ چیف ایگزیکٹو کالاباغ ڈیم بنانے کے معاملے میں سنجیدہ ہیں۔

ہیلی کاپٹر ریفرنس میں نواز شریف کا بیان

ہیلی کاپٹر ریفرنس کی سماعت کے دوران نواز شریف نے عدالت میں جج صاحب کو مخاطب کرکے تلخ وترش باتیں کیں انہوں نے کہا جج صاحب! سپریم کورٹ کا فیصلہ آنے دیں۔ سزا سنانے کی بے چینی کیوں ہے؟ میں اپنا ہی نہیں آپ کا بھی کیس لڑ رہا ہوں۔ یہاں گواہوں کو جی ایچ کیو سے سکھا پڑھا کر لایا گیا ہے۔ ان کے چہرے پریشان تھے۔ آپ پر بھی تلوار لٹک رہی ہے۔ خدا آپ کو ضمیر کے مطابق فیصلہ کرنے کی توفیق دے مقدمات کا مقصد صرف مجھے سزا دینا اور نااہل قرار دینا ہے۔ کسی کا پیسہ استعمال نہیں کیا تو کسی کے پیٹ میں مروڑ کیوں اٹھ رہا ہے۔ فاضل جج نے کہا کہ میں آپ کے کسی سوال کا جواب نہیں دوں گا۔ نواز شریف نے کہا کہ مجھے نظر آرہا ہے کہ آپ مجھے سزا دینا چاہتے ہیں میں تیار ہوں۔

تین سیاستدانوں سے ملاقاتیں

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے گذشتہ روز سیاسی رابطوں کے تیسرے راؤنڈ میں تین مزید سیاستدانوں سے ملاقات کی ان میں جمیعت العلمائے اسلام (س) کے صدر مولانا سمیع الحق، تحریک جعفریہ کے علامہ ساجد نقوی اور پاکستان نیشنل پارٹی کے سینئر رہنما میر حاصل بزنجو شامل ہیں۔

بلوچستان کے دو وزراء مستعفی

بلوچستان کی کابینہ کے دو وزراء' وزیر تعلیم پروفیسر ڈاکٹر رغیبہ بابر اور وزیر خوراک سردار وزیر جوگیزئی نے ذاتی وجوہ پر استعفیٰ دے دیا۔ گورنر امیر الملک مینگل نے دونوں کا استعفیٰ منظور کرلیا۔

بداعتمادی موجود ہے

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ ٹیکس دہندگان اور اکٹھا کرنے والوں کے درمیان بداعتمادی موجود ہے۔ ایسے نظام کی ضرورت ہے جس میں ٹیکس اکٹھا کرنے والی ایجنسیوں کے اختیارات کو کم کیا جاسکے۔

کابل میں پاکستانی سفیر کے گھر دھماکہ

کابل میں پاکستان کے سفیر عزیز خان کے گھر بم کا دھماکہ ہونے سے عمارت لرز گئی تاہم عمارت کو معمولی نقصان پہنچا۔ گھر میں کوئی شخص موجود نہ ہونے کی وجہ سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ دھماکہ گھر کے گراؤنڈ میں ہوا۔ سفیر اس وقت پاکستان آئے ہوئے تھے۔

ایوان عدل لاہور کے باہر چار قتل

لاہور میں ایوان عدل کے باہر پیشی پر آنے والا تاجر 'اس کا بیٹا' برادر نسبتی' اور ایک ساتھی سمیت چاروں افراد قتل ہو گئے۔ گورنمنٹ کالج سول لائنز کے سامنے نامعلوم حملہ آوروں نے ان کی کار پر اندھادھند فائرنگ کردی۔

افغانستان سے 14 مجرم مانگ لئے

پاکستان نے افغانستان سے اپنے 14 مجرم مانگ لئے ہیں۔ وزیر داخلہ معین الدین حیدر نے بتایا کہ امریکہ کو بھی ہمارے مطلوبہ افراد دینے ہونگے۔ امریکہ کے نمائندہ 7۔اگست کو آکر مجرموں کی واپسی کا طریقہ کار بتائیں گے۔ افغانستان نے کہا ہے کہ مجرم ملک سے باہر نکال دیں گے۔ باڑہ مارکیٹوں کے بارے میں قانونی مسودہ تیار ہے۔ جلد نافذ ہو جائے گا۔

فاروق ستار کے خلاف فیصلہ اور دھماکہ

وزیر داخلہ معین الدین حیدر نے توجہ دلائی کہ ایم کیو ایم کے فاروق ستار کے خلاف فیصلہ کے فوراً بعد دھماکہ ہوا۔ دشمن نے اچھے وقت کا انتخاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں پکڑے جانے والے دہشت گردوں کا تعلق را سے ہے۔

سیاسی سرگرمیوں پر نہیں ایجی ٹیشن پر پابندی

وزیر داخلہ نے کہا کہ ملک میں سیاسی سرگرمیوں پر پابندی نہیں ہے۔ تاہم ایجی ٹیشن اور احتجاجی سیاست پر پابندی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں ہر 5 سال کے بعد ایک ڈیم بنانا چاہئے۔

قاضی حسین احمد سے پاکستان سفارت خانہ کا تعاون

امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد کی امریکی حکام سے تمام ملاقاتوں کا انتظام پاکستانی سفارت خانے نے کیا۔ سفیر پاکستان ڈاکٹر ملیحہ لودھی کی دعوت پر قاضی ان کے گھر گئے۔ جنرل مشرف کے دوست ڈاکٹر نسیم اشرف نے انہیں ڈنر پر مدعو کیا۔ دو مختلف جگہوں پر ان کے خطابات میں بھی حکومت پاکستان کا تعاون انہیں حاصل رہا۔

عمر سیلیا نے ہڑتال موخر کردی

تاجر رہنما عمر سیلیا نے حکومت سے مذاکرات کے انتظار میں 21 جولائی سے ہونے والی تاجر ہڑتال ملتوی کر دی ہے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ اگر حکومت کے ساتھ مسائل کے حل میں پیش رفت نہ ہو سکی تو 28' 29۔اور 30۔جولائی کو ہڑتال کی کال دی جائے گی۔

فوج آنے سے بھی کرپشن کم نہ ہوئی

واپڈا کے چیئرمین لیفٹیننٹ جنرل ذوالفقار علی خان نے کہا ہے کہ واپڈا میں فوج کے آنے سے بھی کرپشن کم نہیں ہوئی۔ انہوں نے قصور میں کھلی کچہری سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صارفین ادارے میں موجود کالی بھیڑوں کی نشاندھی کریں۔ چیئرمین واپڈا نے کرپشن پر میٹر ریڈر اور کلرک کو معطل کردیا۔

بینظیر بھٹو کی استقبالیہ میں شرکت

لندن میں سابق برطانوی وزیر خزانہ کے استقبالئے میں بینظیر بھٹو نے شرکت کی۔ انہوں نے غلام مصطفےٰ جتوئی سے بھی ملاقات کی اور ملکی حالات پر بات چیت کی۔

چاندی میں الیس اللہ 'مولیٰ بس کی انگوٹھیوں کی زنانہ' مردانہ بہترین ورائٹی دستیاب ہے۔
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون اینڈ فیکس 213158
پروپرائٹر : غلام سرور طاہر چوہدری اینڈ سنز

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری/سیاحتی/بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن : بخارا۔ اصفہان۔ شجرکار۔ ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن۔ افغانی وغیرہ
Phones: 042-6306163, 042-6368130
FAX: 042-6368134 E-mail:mobi-k@usa.net
احمد مقبول کارپٹس
12 لیگو پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبوا ہوٹل
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

ٹیکس سروے اور اس سے متعلق قانونی مسائل پر بلا معاوضہ قانونی مشورے کے لئے
رابطہ فون نمبر: 7350104
وقت رات 8:00 بجے تا 11:00 بجے
اثمار لاء ایسوسی ایٹس 4۔لنک فرید کورٹ روڈ نزد دفتر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن لاہور۔
CPL No. 61